السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میت مؤنث ہو تو کیا ہم "اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ" پڑھیں یا "اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهَا" مؤنث ضمیر کے ساتھ پڑھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مؤنث ضمیر کے ساتھ اس لیے کہ مونث کے لیے مؤنث ضمیر ہم یوں پڑھیں گے اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهَا، وَارْحَمْهَا، وَعَافِهَا، وَاعْفُ عَنْهَا آخر دعا تک اور اگر سامنے دو میتیں ہو تو ہم پڑھیں گے۔ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمَا آخر دعا تک اور اگر دو سے زیادہ عورتوں کی میتیں ہو تو ہم پڑھیں گے۔ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُنَّ" آخر تک اور اگر میتیں مذکر اور مؤنث ہوں تو مذکر والی جانب غالب ہوگی اور ہم پڑھیں گے۔ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ" آخر تک۔

پس ضمیر اس کے مطابق ہوگی جس کے لیے ہم دعا کر رہے ہوں اور بعض وجوہ سے اس کی نظیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ حدیث ہے جس کو امام احمد وغیرہ نے روایت کیا ہے کہ غم کی دعا کرتے ہوئے مرد یہ پڑھے۔

"[1]اَللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ" [1]

"اے اللہ! بلاشبہ تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ الخ"

اور عورت پڑھے۔

"اَللَّهُمَّ إِنِّي أَمَتُكَ، بِنْتُ عَبْدِكَ، ابْنِ أَمَتِكَ"

(اے اللہ! میں تیری باندی ہوں تیرے بندے کی بیٹی ہوں تیری باندی کی بیٹی ہوں۔ الخ"(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ"

---

[1] صحیح صحیح ابن حبان (253/3)۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 231

محدث فتویٰ